

VU LEARNING HUB

vulearninghub.xyz

HANDOUT

ISL3561

Textual Study of al-Quran III

ISL3561 by VU Learning HUB

Prepared for VU students • Free study resources

<https://vulearninghub.xyz>

ISL3561

متن کا مطالعہ: قرآن مجید سوم

HANDOUT

مضامین اور عملی اسباق۔ ہر ماڈیول میں منتخب آیات کا ترجمہ و تشریح اور ان سے حاصل ہونے والی رہنمائی شامل ہے۔
یہ کورس قرآن مجید کی منتخب سورتوں کا متنی مطالعہ ہے: ترجمہ، مفاہیم، مرکزی

فہرست مضامین

ماڈیول 1	سورة یس: قرآن کا دل
ماڈیول 2	سورة الرحمن: نعمتوں کا بیان
ماڈیول 3	سورة الملك: کائنات پر غور
ماڈیول 4	سورة الکہف: فتنوں سے حفاظت
ماڈیول 5	سورة مریم: پاکدامنی کا نمونہ
ماڈیول 6	سورة الحجرات: معاشرتی آداب
ماڈیول 7	سورة لقمان: اولاد کی تربیت
ماڈیول 8	سورة الاخلاص، الفلق والناس
ماڈیول 9	قرآن سے عملی زندگی کی رہنمائی

ماڈیول 1: سورۃ یس: قرآن کا دل

مقاصد تعلم

- سورۃ یس کی فضیلت اور مرکزی مضامین جاننا
- توحید اور رسالت کے دلائل سمجھنا
- آخرت کے بیان سے سبق حاصل کرنا
- منتخب آیات کا ترجمہ یاد کرنا

تعارف اور فضیلت

کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ یہ سورۃ توحید، رسالت اور آخرت تینوں بنیادی عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کرتی ہے۔ قرآن کا دل کہا گیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لیے سورۃ یس پڑھے اس سورۃ یس مکی سورۃ ہے اور اسے

مرکزی مضامین

ذکر ہے۔ اس کے بعد مردہ زمین کو بارش سے زندہ کرنے کی مثال دے کر آخرت میں دوبارہ زندہ ہونے کی دلیل دی گئی ہے۔ کتاب ہونے کی قسم کھائی گئی ہے اور نبی کریم کی رسالت کی تصدیق کی گئی ہے۔ پھر منکرین کے دلوں پر مہر لگنے کا سورۃ کے آغاز میں قرآن کی حکمت والی

میں قدرت کے نشانات پر غور کی دعوت ہے: سورج، چاند، رات اور دن کا نظام سب اللہ کی توحید کی گواہی دیتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ اس سورۃ

عملی سبق

حق سے محروم کر دیتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ قرآن کے دلائل پر غور کریں اور اپنی زندگی کو آخرت کی تیاری میں لگائیں۔ اس سورۃ سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہدایت صرف ان کو ملتی ہے جو دل کھول کر سنیں۔ ضد اور ہٹ دھرمی انسان کو

اہم اصطلاحات و تعریفات

قلب القرآن	قرآن کا دل، سورۃ یس کا لقب۔
آیات کونیہ	کائنات میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔
بعث بعد الموت	موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونا۔

مثال: مردہ زمین کی مثال

طرح اللہ مردہ انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ یہ آخرت کی عقلی دلیل ہے جو ہر شخص کے مشاہدے میں ہے۔ جس طرح خشک زمین بارش سے سرسبز ہو جاتی ہے، اسی

ماڈیول کا خلاصہ

- سورۃ یس قرآن کا دل ہے، مکی سورۃ ہے۔
- تینوں بنیادی عقائد: توحید، رسالت، آخرت بیان ہوئے ہیں۔
- قدرت کے نشانات توحید کی دلیل ہیں۔
- ہدایت کے لیے کھلا دل اور غور و فکر ضروری ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- سورۃ یس کو قرآن کا دل کیوں کہا جاتا ہے۔
- مردہ زمین کی مثال سے آخرت کیسے ثابت ہوتی ہے۔
- اس سورۃ کے تین مرکزی مضامین لکھیں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 2: سورة الرحمن: نعمتوں کا بیان

مقاصد تعلم

- سورة الرحمن کا اسلوب اور مضمون سمجھنا
- فبای آلاء ربکما تذبذب کا مفہوم جاننا
- اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا جذبہ پیدا کرنا
- جنت کی نعمتوں کا تصور واضح کرنا

سورة کا اسلوب

رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ تکرار انسان کے ضمیر کو جھنجھوڑتی ہے اور شکر کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ سورة الرحمن مدنی سورة ہے جس کا اسلوب نہایت دلکش ہے۔ اس میں بار بار یہ آیت دہرائی گئی ہے کہ تم اپنے

نعمتوں کا ذکر

سمندر اور اس کے خزانے۔ پھر جن و انس کو خطاب کر کے پوچھا گیا ہے کہ ان نعمتوں میں سے کس کا انکار کرو گے۔ کی تخلیق، بیان کی صلاحیت، سورج و چاند کا حساب، آسمان کی بلندی، زمین کا بچھونا، پھل اور خوشبودار پودے، سورة میں اللہ کی نعمتوں کی فہرست ہے: قرآن کی تعلیم، انسان یاد رکھیں کہ نعمت کا شکر اس کا صحیح استعمال ہے۔ آنکھ کی نعمت کا شکر یہ ہے کہ اس سے حلال دیکھا جائے۔

جنت کا بیان

لیے دو جنتوں کا ذکر ہے جن میں بہتی نہریں، ہر قسم کے پھل اور حوریں ہوں گی۔ یہ بیان نیک اعمال کی ترغیب دیتا ہے۔ سورة کے آخر میں متقین کے

اہم اصطلاحات و تعریفات

آلاء	نعمتیں، احسانات۔
ثقلان	جن و انس دونوں۔
شکر	نعمت کا اعتراف اور اس کا صحیح استعمال۔

مثال: بیان کی نعمت

دی۔ یہ وہ نعمت ہے جو انسان کو جانوروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اس کا شکر یہ ہے کہ زبان سے سچ بولا جائے۔ اللہ نے انسان کو بولنے اور اپنے خیالات ظاہر کرنے کی صلاحیت

ماڈیول کا خلاصہ

- سورة الرحمن کا دلکش اسلوب تکرار پر مبنی ہے۔
- اللہ کی دنیوی نعمتوں کی تفصیلی فہرست ہے۔
- شکر نعمت کا صحیح استعمال ہے۔
- آخر میں جنت کی نعمتوں کا بیان ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- فبای آلاء ربکما تذبذب کی تکرار کی حکمت بیان کریں۔
- سورة میں ذکر کردہ پانچ نعمتوں کے نام لکھیں۔
- شکر کا مفہوم واضح کریں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 3: سورة الملك: کائنات پر غور

مقاصد تعلم

- سورة الملك کی فضیلت جاننا
- کائنات کے نظام سے توحید کے دلائل سمجھنا
- موت و حیات کے مقصد کو سمجھنا
- غور و فکر کی عادت پیدا کرنا

فضیلت اور تعارف

گی یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے گا، اور وہ سورة الملك ہے۔ آپ رات کو سونے سے پہلے اس کی تلاوت فرماتے تھے۔
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں ایک سورة ہے جس کی تیس آیات ہیں، وہ اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے
سورة الملك مکی سورة ہے۔ نبی کریم

موت و حیات کا مقصد

زندگی کے مقصد کو واضح کرتی ہے: یہ دنیا امتحان گاہ ہے، اور کامیابی بہتر عمل میں ہے، نہ کہ زیادہ مال جمع کرنے میں۔
میں فرمایا گیا کہ اللہ نے موت اور زندگی کو اس لیے پیدا کیا تاکہ آزمائے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرتا ہے۔ یہ آیت
سورة کے آغاز

کائنات میں غور کی دعوت

نشانات پر غور کرتا ہے اس کا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اندھی تقلید کے بجائے غور و فکر اسلام کی تعلیم ہے۔
کی تخلیق میں کسی خلل کے نہ ہونے، پرندوں کے پرواز اور زمین کے نظام پر غور کی دعوت دی گئی ہے۔ جو شخص ان
سورة میں آسمانوں

اہم اصطلاحات و تعریفات

تبارک	بابرکت ہوا، اللہ کی عظمت کا بیان۔
لیلوکم	تاکہ تمہیں آزمائے۔
احسن عملا	بہتر عمل، زندگی کا معیار۔

مثال: پرندوں کی پرواز

کسی سہارے کے اڑتے ہیں، انہیں صرف رحمن تھامے ہوئے ہے۔ یہ اللہ کی قدرت اور ربوبیت کی کھلی دلیل ہے۔
پرندے ہواؤں میں بغیر

ماڈیول کا خلاصہ

- سورة الملك کی تلاوت بخشش کا ذریعہ ہے۔
- موت و حیات کا مقصد بہتر عمل کی آزمائش ہے۔
- کائنات کے نظام پر غور توحید کی دلیل ہے۔
- غور و فکر اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- سورة الملك کی فضیلت بیان کریں۔
- موت و حیات کے مقصد پر آیت کی روشنی میں بحث کریں۔
- پرندوں کی مثال سے کیا سبق ملتا ہے۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 4: سورة الكهف: فتنوں سے حفاظت

مقاصد تعلم

- سورة الكهف کی فضیلت اور اس کے چار قصے جاننا
- ہر قصے سے حاصل ہونے والا سبق سمجھنا
- دجال کے فتنے سے حفاظت کا طریقہ سیکھنا
- صحبت صالحہ کی اہمیت واضح کرنا

فضیلت اور چار قصے

قصہ، دو باغ والوں کا قصہ، موسیٰ اور خضر کا قصہ، اور ذوالقرنین کا قصہ۔ ہر قصہ ایک فتنے سے بچاؤ کا درس دیتا ہے۔ کے دن اس کی تلاوت دجال کے فتنے سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ اس سورة میں چار قصے بیان ہوئے ہیں: اصحاب کہف کا سورة الكهف مکی سورة ہے۔ جمعہ

قصوں کے اسباق

کے باوجود عاجزی ضروری ہے۔ ذوالقرنین کا قصہ اقتدار کے فتنے کا علاج بتاتا ہے: طاقت کو عدل کے لیے استعمال کرو۔ قصہ مال کے فتنے سے خبردار کرتا ہے: دولت پر غرور تباہی لاتا ہے۔ موسیٰ و خضر کا قصہ علم کے فتنے سے بچاتا ہے: علم کا قصہ دین کے فتنے سے بچاؤ سکھاتا ہے: نوجوانوں نے اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے غار میں پناہ لی۔ دو باغ والوں کا اصحاب کہف

یاد رکھیں کہ ہر فتنے کا علاج قرآن میں موجود ہے، شرط یہ ہے کہ ہم اس سے رہنمائی حاصل کریں۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

اصحاب کہف	غار والے نوجوان جنہوں نے ایمان بچانے کے لیے ہجرت کی۔
فتنہ	آزمائش جو دین سے پھیر دے۔
صحبت صالحہ	نیک لوگوں کی صحبت۔

مثال: اصحاب کہف کا صبر

دی۔ اللہ نے انہیں تین سو نو سال سلا یا اور ان کا ایمان محفوظ رکھا۔ یہ دین پر استقامت کی عظیم مثال ہے۔ نوجوانوں نے بادشاہ کے شرک کے مقابلے میں غار کی تنہائی کو ترجیح

ماڈیول کا خلاصہ

- سورة الكهف دجال کے فتنے سے حفاظت دیتی ہے۔
- چار قصے چار فتنوں کا علاج ہیں: دین، مال، علم، اقتدار۔
- ہر فتنے کا علاج قرآن میں موجود ہے۔
- نیک صحبت ایمان کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- سورة الكهف کے چاروں قصوں کے نام اور ان کے اسباق لکھیں۔
- مال کے فتنے سے بچاؤ کا قرآنی طریقہ بیان کریں۔
- جمعہ کو سورة الكهف کی تلاوت کی فضیلت لکھیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 5: سورۃ مریم: پاکدامنی کا نمونہ

مقاصد تعلم

- سورۃ مریم کا مرکزی مضمون سمجھنا
- حضرت مریم کی پاکدامنی سے سبق حاصل کرنا
- حضرت عیسیٰ کی حقیقت جاننا
- دعا کی قبولیت کے آداب سیکھنا

سورۃ کا تعارف

بیان ہوئے ہیں۔ اس سورۃ کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اس کی رحمت سے کوئی مایوس نہ ہو۔ مریم مکی سورۃ ہے جس میں حضرت زکریا، حضرت یحییٰ، حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے واقعات سورۃ

حضرت مریم کی آزمائش

پاکدامنی کی گواہی خود قرآن میں دی۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ عفت و پاکدامنی کی حفاظت پر اللہ کی مدد آتی ہے۔ کو بغیر شوہر کے بیٹا عطا ہوا۔ یہ ان کے لیے بڑی آزمائش تھی مگر انہوں نے صبر کیا اور اللہ پر توکل رکھا۔ اللہ نے ان کی حضرت مریم

کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور رسول ہیں، نہ کہ اللہ کے بیٹے۔ ان کی پیدائش اللہ کی قدرت کی نشانی ہے۔ یاد رکھیں

دعا کے آداب

سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا میں اخلاص، عاجزی اور یقین ہونا چاہیے اور اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ حضرت زکریا نے بڑھاپے میں اولاد کی دعا کی اور اللہ نے قبول فرمائی۔ اس

اہم اصطلاحات و تعریفات

عفت	پاکدامنی، برائی سے بچنا۔
توکل	اللہ پر بھروسہ کرنا۔
بشارت	خوشخبری۔

مثال: کھجور کے درخت کا سہارا

کا حکم دیا اور نیچے سے چشمہ جاری کر دیا۔ یہ اللہ کی مہربانی تھی کہ آزمائش کے وقت اسباب بھی مہیا کیے۔ جب حضرت مریم کو درد زہ ہوا تو اللہ نے انہیں کھجور کے درخت کا سہارا لینے

ماڈیول کا خلاصہ

- سورۃ مریم میں انبیاء کے واقعات اور اللہ کی قدرت کا بیان ہے۔
- حضرت مریم پاکدامنی کا عظیم نمونہ ہیں۔
- حضرت عیسیٰ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔
- دعا میں یقین اور اللہ کی رحمت سے امید ضروری ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- حضرت مریم کی آزمائش سے کیا سبق ملتا ہے۔
- حضرت عیسیٰ کے بارے میں اسلامی عقیدہ بیان کریں۔
- حضرت زکریا کی دعا سے دعا کے کیا آداب معلوم ہوتے ہیں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 6: سورة الحجرات: معاشرتی آداب

مقاصد تعلم

- سورة الحجرات کے معاشرتی احکام سمجھنا
- غیبت اور بدگمانی سے بچنے کی اہمیت جاننا
- اخوت اسلامی کا مفہوم واضح کرنا
- سوشل میڈیا کے دور میں ان احکام کا اطلاق سیکھنا

سورة کا تعارف

خبر کی تحقیق، مسلمانوں میں صلح، عدل، غیبت سے بچاؤ اور ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑانے کے احکام بیان ہوئے ہیں۔ الحجرات مدنی سورة ہے جسے معاشرتی آداب کی سورة کہا جاتا ہے۔ اس میں اللہ اور اس کے رسول کے سامنے ادب، سورة

اہم معاشرتی احکام

اور عدل سے فیصلہ کرو۔ تیسرا حکم یہ ہے کہ کوئی کسی کا مذاق نہ اڑائے اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارے۔ کہیں نادانی میں کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ دوسرا حکم یہ ہے کہ مسلمانوں کے دو گروہوں میں لڑائی ہو تو صلح کراؤ پہلا حکم یہ ہے کہ کوئی خبر آئے تو اس کی تحقیق کرو، رکھیں کہ غیبت کو مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر کہا گیا ہے۔ بدگمانی سے بچو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ یاد

اخوت اور مساوات

سے معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے، نہ کہ جس کی نسل یا دولت زیادہ ہو۔ یہ رنگ و نسل کی تفریق کا خاتمہ ہے۔ سورة میں فرمایا گیا کہ تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اللہ کے نزدیک سب

اہم اصطلاحات و تعریفات

تحقیق خبر	خبر کی سچائی کی تصدیق کرنا۔
غیبت	غیر موجودگی میں برائی بیان کرنا۔
اخوت	بھائی چارہ۔
تقویٰ	پربیزگاری، عزت کا معیار۔

مثال: سوشل میڈیا اور خبر کی تحقیق

سے پہلے اس کی تحقیق ضروری ہے۔ بغیر تحقیق خبر پھیلانا سورة الحجرات کے حکم کی خلاف ورزی ہے۔ آج واٹس ایپ پر آنے والی ہر خبر کو آگے بڑھانے

ماڈیول کا خلاصہ

- سورة الحجرات معاشرتی آداب کی سورة ہے۔
- خبر کی تحقیق، صلح، عدل اور غیبت سے بچاؤ کے احکام ہیں۔
- غیبت مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے۔
- عزت کا معیار تقویٰ ہے، نہ نسل یا دولت۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- سورة الحجرات کے پانچ معاشرتی احکام لکھیں۔
- غیبت کی مذمت پر بحث کریں۔
- خبر کی تحقیق کی اہمیت واضح کریں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 7: سورة لقمان: اولاد کی تربیت

مقاصد تعلم

- حضرت لقمان کی نصیحتوں کو سمجھنا
- اولاد کی تربیت کے قرآنی اصول جاننا
- شرک سے بچاؤ کی اہمیت واضح کرنا
- والدین کے فرائض سمجھنا

حضرت لقمان کا تعارف

بیٹے کو جو نصیحتیں کیں، اللہ نے انہیں قرآن میں محفوظ کر دیا تاکہ قیامت تک کے والدین ان سے رہنمائی حاصل کریں۔ حضرت لقمان ایک حکیم تھے جنہیں اللہ نے حکمت عطا کی تھی۔ انہوں نے اپنے

نصیحتوں کا خلاصہ

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کی تھی۔ چوتھی نصیحت تکبر سے بچنے اور میانہ روی اختیار کرنے کی تھی۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تھی، خاص طور پر ماں کی مشقت کا ذکر کیا گیا۔ تیسری نصیحت نماز قائم کرنے، پہلی نصیحت یہ تھی کہ بیٹا شرک نہ کرنا، کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ دوسری نصیحت یاد رکھیں کہ اولاد کی تربیت میں سب سے پہلے عقیدے کی اصلاح ضروری ہے، پھر عبادات اور اخلاق کی تعلیم۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

حکمت	صحیح فیصلے کی صلاحیت اور دانائی۔
نصیحت	خیرخواہی سے کی گئی تلقین۔
میانہ روی	اعتدال، نہ افراط نہ تفریط۔

مثال: شرک سے پہلی تنبیہ

ہوتا ہے کہ بچوں کی تربیت کا آغاز توحید سے ہونا چاہیے، کیونکہ عقیدہ درست ہو تو عمل بھی درست ہوتا ہے۔ حضرت لقمان نے سب سے پہلے شرک سے منع کیا۔ اس سے معلوم

ماڈیول کا خلاصہ

- حضرت لقمان کو اللہ نے حکمت عطا کی تھی۔
- پہلی نصیحت شرک سے بچاؤ کی تھی۔

- والدین کے حقوق، نماز اور اخلاق کی تعلیم شامل ہے۔
- تربیت کا آغاز عقیدے کی اصلاح سے ہونا چاہیے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- حضرت لقمان کی چار نصیحتیں بیان کریں۔
- تربیت میں عقیدے کو پہلی ترجیح کیوں دی گئی۔
- میانہ روی کا مفہوم واضح کریں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 8: سورة الاخلاص، الفلق والناس

مقاصد تعلم

- تینوں سورتوں کا ترجمہ و مفہوم سمجھنا
- توحید خالص کا تصور واضح کرنا
- حسد اور جادو سے حفاظت کا طریقہ جاننا
- معوذتین کی فضیلت سمجھنا

سورة الاخلاص

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ یہ سورة قرآن کے ایک تہائی حصے کے برابر ہے۔ اس میں شرک کی ہر صورت کی نفی ہے۔ سورة الاخلاص میں توحید کا خالص بیان ہے: اللہ ایک ہے، بے نیاز ہے، نہ اس کی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد،

معوذتین

ہے۔ سورة الناس میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان کے شر سے پناہ مانگی گئی ہے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ مخلوقات کے شر، اندھیری رات کے شر، گربوں میں پھونکنے والیوں کے شر اور حسد کرنے والے کے شر سے پناہ مانگی گئی سورة الفلق اور سورة الناس کو معوذتین کہا جاتا ہے۔ سورة الفلق میں

صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام اور سوتے وقت ان سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔ یہ روحانی حفاظت کا ذریعہ ہیں۔ یاد رکھیں کہ نبی کریم

اہم اصطلاحات و تعریفات

معوذتین	پناہ مانگنے والی دو سورتیں: الفلق والناس۔
حسد	کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا۔
وسوسہ	شیطان کا دل میں برا خیال ڈالنا۔
صمد	بے نیاز، جس کی سب کو حاجت ہو۔

مثال: حسد سے پناہ

کہا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔ اسی لیے سورة الفلق میں حاسد کے شر سے خاص طور پر پناہ مانگی گئی ہے۔ حسد نیکیوں کو اس طرح

ماڈیول کا خلاصہ

- سورة الاخلاص خالص توحيد کا بیان ہے۔
- معوذتین روحانی حفاظت کی سورتیں ہیں۔
- حسد اور وسوسے سے پناہ مانگنا ضروری ہے۔
- صبح و شام ان کی تلاوت سنت ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- سورة الاخلاص کی روشنی میں توحيد بیان کریں۔
- معوذتین میں کن شرور سے پناہ مانگی گئی ہے۔
- حسد کے نقصانات بیان کریں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 9: قرآن سے عملی زندگی کی رہنمائی

مقاصد تعلم

- قرآن کو زندگی میں نافذ کرنے کے طریقے سمجھنا
- تدبر قرآن کی عادت پیدا کرنا
- قرآنی تعلیمات کو پھیلانے کی ذمہ داری محسوس کرنا
- کورس کا مجموعی جائزہ لینا

تدبر قرآن

اور ان سے اپنے لیے سبق نکالنا۔ جو شخص تدبر سے قرآن پڑھتا ہے اس کے دل پر اثر ہوتا ہے اور اس کی زندگی بدلتی ہے۔ قرآن میں بار بار غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ تدبر کا مطلب ہے آیات کے معانی پر غور کرنا

عمل اور دعوت

سکھائے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے گھروں میں قرآن کی تعلیم کو فروغ دیں اور اس کے احکام کو اپنی زندگی میں نافذ کریں۔ اس پر عمل کرنا اور دوسروں تک پہنچانا ضروری ہے۔ نبی کریم نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور قرآن کا علم حاصل کرنے کے بعد

یاد رکھیں کہ اس کورس کا اصل مقصد امتحان پاس کرنا نہیں، بلکہ قرآن کو سمجھ کر اس کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

تدبر	قرآن کے معانی پر غور و فکر کرنا۔
دعوت	دین کی طرف بلانا۔
عمل صالح	نیک عمل۔

مثال: ایک آیت پر عمل

یہی میرے لیے کافی ہے۔ انہوں نے اس ایک آیت کو اپنی زندگی کا اصول بنا لیا۔ یہی تدبر اور عمل کا طریقہ ہے۔ ایک صحابی نے سورۃ الزلزال کی ایک آیت سنی تو فرمایا کہ

ماڈیول کا خلاصہ

- تدبر قرآن دل پر اثر کرتا اور زندگی بدلتا ہے۔
- علم کے بعد عمل اور دعوت ضروری ہے۔

- گھروں میں قرآنی تعلیم کو فروغ دینا چاہیے۔
- کورس کا مقصد قرآن کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- تدبر قرآن کا مفہوم اور اس کی اہمیت بیان کریں۔
- علم کے بعد عمل کی ضرورت پر بحث کریں۔
- اس کورس سے حاصل ہونے والے تین عملی اسباق لکھیں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔